سوال

(530) حلال میں حرام کی آمیزش...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہاں برطانیہ میں بعض مسلمانوں نے حلال وحرام طریقوں سے مال جمع کیا ہے کیونکہ وہ تاجر ہیں اوران کی تجارت میں شراب اور سور کا گوشت بھی شامل ہے اوران میں سے کسی کے مال میں حرام کی مقدار زیادہ ہے اور کسی کے مال میں کم 'تو کیا ہم مسلمانوں کیلیئے ان سے میل جول رکھنا اور جب وہ دعوت دیں تو ان کے کھانے کو کھانا جائز ہے ؟ کیا مسجد وغیرہ کے سلسلہ میں ان لوگوں کے عطیات قبول کیے جا سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً : آپ کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو سمجھائیں اورانہیں حرام اشیاء کی تجارت اور حرام کی کمائی کے بدترین انجام سے ڈرائیں اوراہل خیر میں سےاپنے ان بھائیوں کے ساتھ تعاون کریں جوانہیں سمجھائیں اور بتائیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور برائیوں کا ارتکاب کرے اس کیلیئے اللہ کی گرفت بہت سخت اوراس کا عذاب بہت شدید ہے نیزانہیں بتایا جائے کہ دنیا کا سامان بہت تھوڑاہے اورآخرت بہتر بھی ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والی بھی ہے ۔

اگروہ ان باتوں کو قبول کرلیں تو الحمد للہ!اوراس طرح وہ تمہارے دینی بھائی ہوں گے پھر انہیں نصیحت کروکہ اگر انہیں علم ہے تو غصب شدہ اشیاء ان کے اصل مالکوں کو واپس لوٹا ئو اور پھر نیک اعمال بھی کثرت سے بجالائو تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور تمہارے برے اعمال کو نیکیوں میں تبدیل کردے 'اس کے بعد تمہارےلیے ان سے میل جول اوراخوت کا معاملہ 'ان کی دعوت کو قبول کرنا اور مساجد میں تعمیر وتزئین کےلئے ان سے عطیات وغیرہ لینا جائز ہوگا کیونکہ توبہ کرنے اور حسب امکان حقداروں کو ان کے حق لوٹادینے سے ان کے سابقہ گناہ معاف ہوجائیں گے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ وَأَمرُهُ إِلَى اللَّهِ... ٢٧٥ ... سورة البقرة

''توجس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ پہلے ہوچکا وہ اس کا اوراس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے ''۔

ثانیاً : اگر نصیحت کرنے اور سمجھانے کے بعد بھی وہ اپنے حرام کاموں ہی پر اصرار کریں توانہیں اللہ کی رضا کی خاطر چھوڑ دینا چاہیئے ۔ ان کی دعوت اوران کے عطیات کو قبول نہیں کرنا چاہیئے تاکہ انہیں سمجھایا جاسکے اوران کے باطل کا انکار کیا جاسکے شاید کہ وہ اس طرح ہی سمجھ جائیں اور منکر اور حرام کاموں کو چھوڑ دیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص499

محدث فتویٰ